



نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

[صحیح] [اسلامی امام مسلم نے روایت کیا ہے]

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شراب کا حکم دریافت کیا گیا، جسے اس وقت تک رکھا جائے کہ وہ سرکہ میں تبدیل ہو جائے۔ یہ شراب کی حرمت نازل ہونے کے بعد کی بات ہے چنانچہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ اسی کے مطابق اگر شراب کو کسی بھی طریقے سے سرکہ میں تبدیل کر دیا جائے؛ چاہے اس میں روٹی، پیاز، خامرہ (انزیم) یا پتھر اور اس طرح کی کوئی شے ڈالی جائے یا اسے سایہ سے دھوپ میں لاکر رکھا جائے یا اس کے برعکس دھوپ سے سایہ میں لاکر رکھا جائے یا اسے اور کسی چیز کے ساتھ ملا دیا جائے، ان ساری صورتوں میں وہ اپنی اصل حرمت پر باقی رہے گی اور اسے صرف تبدیلی سے اس کا حکم تبدیل نہیں ہوگا۔ تاہم اگر کسی کے عمل دخل کے بغیر اس سرکہ میں تبدیل ہو جائے تو اس صورت میں وہ پاک اور مباح ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8369>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

